امتحانِ مدرسۂ ابتدائی دیہہ در ابتدائی مقدمہ میں مدعا علیہ ناظمِ تعلیم کے خلاف

(نمائندۂ خصوصی سے)

ضلع ساحل آباد کے تھانہ کوٹ سلیمانی کی حدود میں واقع ابتدائی مدرسۂ ابتدائی دیہہ درمیانی کے امتحانِ سالانہ کے دوران مبینہ بے ضابطگیوں کے الزام میں مدرسۂ مذکور کے ناظمِ تعلیم کے خلاف ابتدائی مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ مقدمہ جمعرات 14 اکتوبر 2021ء کو تھانہ کوٹ سلیمانی کے محرر اے ایس آئی نذیر حسین کی مدعیت میں درج کیا گیا۔ مدعی مقدمہ ضلعی محکمۂ تعلیم کے ایک افسر ہیں جو امتحان کے روز مدرسے کا اچانک معائنہ کرنے گئے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ وہاں انہیں ایسے طلبہ بھی امتحان دیتے ملے جن کے نام مدرسے کے رجسٹر میں موجود نہیں تھے، جبکہ کئی رجسٹر میں درج طلبہ موقع پر غیر حاضر پائے گئے۔

مقدمہ میں مدعا علیہ ناظمِ تعلیم کے علاوہ مدرسے کے دو معلمین اور ایک کلرک کو بھی نامزد کیا گیا ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق ان افراد نے مبینہ طور پر ایک منظم طریقے سے امتحانی پرچوں کی تبدیلی، حاضری رجسٹر میں جعلی اندراجات اور سرکاری وظیفے کی رقم میں خرد برد کی سازش کی۔ تفتیشی افسر انسپکٹر (ر) شاہد منیر بھٹی نے بتایا کہ مدرسے سے برآمد ہونے والے 312 امتحانی پرچوں میں سے 87 پرچوں پر ایک ہی قلم سے لکھے گئے جوابات پائے گئے ہیں، جبکہ 41 پرچوں پر نگران کے دستخط بھی مشکوک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان پرچوں کو فرانزک معائنے کے لیے بھیجا جائے گا۔

ایف آئی آر کے مندرجات کے مطابق مدعا علیہ ناظمِ تعلیم نے 2019ء سے 2020ء تک مدرسے کے فنڈ سے 1 لاکھ 13 ہزار روپے کی رقم اپنے ذاتی بینک اکاؤنٹ میں منتقل کی، جو مدرسے کے سالانہ بجٹ کا تقریباً 18 فیصد بنتی ہے۔ مدعی کا کہنا ہے کہ ان اخراجات کی کوئی رسید یا آڈٹ رپورٹ مدرسے میں موجود نہیں، اور ناظمِ تعلیم نے کئی بار طلب کیے جانے کے باوجود حساب پیش نہیں کیا۔ مدرسے میں اس وقت 11 اساتذہ اور 312 طلبہ رجسٹرڈ ہیں، جبکہ مدرسہ 9554 نمبر کی منظوری کے ساتھ 1 مارچ 2013ء سے قائم ہے۔ مقدمہ تعزیراتِ پاکستان کی دفعات 409، 420، 468 اور 471 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ ڈی پی او ساحل آباد نے اعلان کیا ہے کہ مقدمے کی تفتیش کے لیے ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی جائے گی۔

ناظمِ تعلیم کے وکیل بیرسٹر سلمان ارشد قریشی نے مقدمے کو سیاسی انتقام قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے مؤکل کو ضلعی محکمۂ تعلیم کے بعض افسران سے ذاتی اختلافات ہیں اور یہ کارروائی انہی کی ایما پر کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ناظمِ تعلیم نے مدرسے کے فنڈ سے رقم ادارے کی ضروریات پر خرچ کی تھی اور وہ عدالت میں تمام رسیدیں پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ مدرسے کے کئی طلبہ غریب خاندانوں سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کے امتحان کو روکنا ان کے مستقبل کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔ ضمانت کی درخواست پیر کے روز ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ساحل آباد کے سامنے پیش کی جائے گی۔

مقامی سماجی کارکن حاجی نذیر احمد بھٹی نے مقدمے کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ ایسے مدارس کے خلاف کارروائی ضروری ہے جو غریب والدین سے فیس وصول کرتے ہیں اور پھر بھی ان کے بچوں کو تعلیم سے محروم رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ضلع ساحل آباد میں اس طرح کے کم از کم 7 مدارس کی نشاندہی کی جا چکی ہے، جن کے خلاف بھی تحقیقات ہونی چاہئیں۔ ڈی پی او ساحل آباد نے اعلان کیا ہے کہ ایسے تمام مدارس کی رجسٹریشن کی تجدید کے لیے 31 دسمبر 2021ء تک خصوصی مہم چلائی جائے گی۔

ضلع ساحل آباد میں 5 نئے ڈسپنسریوں کا افتتاح، 15 ہزار مریض مستفید ہوں گے

ضلع ساحل آباد میں صحت کی بنیادی سہولیات کو وسعت دینے کے لیے 5 نئی ڈسپنسریوں کا افتتاح جمعرات 10 جون 2020ء کو کیا گیا۔ ان ڈسپنسریوں کے قیام پر مجموعی طور پر 1 کروڑ 25 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔ افتتاح ضلع ناظم چودھری نذیر احمد بھٹی نے کیا۔ تقریب میں ضلع کونسل کے ارکان، محکمہ صحت کے افسران اور مقامی معززین کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ ڈسپنسریوں کے نام ان کے محلِ وقوع کے مطابق رکھے گئے ہیں۔ ان میں محلہ کمہاراں، محلہ قاضیاں، محلہ نیا آباد، محلہ مسجد والا اور محلہ کنواں والا شامل ہیں۔ ان کے قیام سے ضلع کے 5 گنجان آباد علاقوں کے تقریباً 15 ہزار مکین براہِ راست مستفید ہوں گے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے بتایا کہ ہر ڈسپنسری میں ایک میڈیکل آفیسر، ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر، ایک فارماسسٹ اور ایک چوکیدار کی اسامیاں منظور کی گئی ہیں۔ ان کے مطابق ڈسپنسریوں میں بخار، اسہال، ملیریا، ٹی بی اور حاملہ خواتین کی ابتدائی تشخیص کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے 3 بڑے سرکاری اسپتالوں پر مریضوں کا دباؤ کم کرنے کے لیے یہ اقدام ناگزیر تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر ڈسپنسری میں ادویات کا ایک ماہ کا ذخیرہ فراہم کیا گیا ہے اور ضلعی ہیڈکوارٹر سے ان کی باقاعدہ نگرانی کی جائے گی۔

ضلع ناظم چودھری نذیر احمد بھٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ماضی میں دیہی علاقوں کے لوگوں کو معمولی بیماری کے علاج کے لیے بھی شہر جانا پڑتا تھا، جس میں کرایہ اور وقت دونوں کا ضیاع ہوتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان ڈسپنسریوں کے قیام کے لیے زمین مقامی مخیر حضرات نے عطیہ کی ہے، جس پر ان کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈسپنسریوں کی دیکھ بھال اور ادویات کی فراہمی کے لیے ضلع کونسل ہر سال 2 کروڑ روپے مختص کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی ڈسپنسری میں کوئی کوتاہی سامنے آئی تو ذمہ دار افسر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

تقریب کے بعد ڈی ایچ او نے ڈسپنسریوں کا دورہ کیا اور وہاں موجود عملے سے ملاقات کی۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہر ڈسپنسری میں ادویات کے استعمال کا ریکارڈ باقاعدگی سے مرتب کیا جائے اور ہر ماہ کی 5 تاریخ تک رپورٹ ضلعی ہیڈکوارٹر بھیجی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ڈسپنسریوں کے عملے کی حاضری کی بھی اچانک جانچ کی جائے گی۔ ڈی ایچ او نے کہا کہ ڈسپنسریوں کے قیام کا مقصد صرف عمارتیں کھڑی کرنا نہیں بلکہ عوام کو حقیقی طبی سہولت فراہم کرنا ہے۔

ضلع ساحل آباد میں 5 نئے ڈسپنسریوں کا افتتاح، 15 ہزار مریض مستفید ہوں گے

ضلع ساحل آباد میں صحت کی بنیادی سہولیات کو وسعت دینے کے لیے 5 نئی ڈسپنسریوں کا افتتاح جمعرات 10 جون 2020ء کو کیا گیا۔ ان ڈسپنسریوں کے قیام پر مجموعی طور پر 1 کروڑ 25 لاکھ روپے لاگت آئی ہے۔ افتتاح ضلع ناظم چودھری نذیر احمد بھٹی نے کیا۔ تقریب میں ضلع کونسل کے ارکان، محکمہ صحت کے افسران اور مقامی معززین کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ ڈسپنسریوں کے نام ان کے محلِ وقوع کے مطابق رکھے گئے ہیں۔ ان میں محلہ کمہاراں، محلہ قاضیاں، محلہ نیا آباد، محلہ مسجد والا اور محلہ کنواں والا شامل ہیں۔ ان کے قیام سے ضلع کے 5 گنجان آباد علاقوں کے تقریباً 15 ہزار مکین براہِ راست مستفید ہوں گے۔

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فرحانہ سلیم شیخ نے بتایا کہ ہر ڈسپنسری میں ایک میڈیکل آفیسر، ایک لیڈی ہیلتھ وزیٹر، ایک فارماسسٹ اور ایک چوکیدار کی اسامیاں منظور کی گئی ہیں۔ ان کے مطابق ڈسپنسریوں میں بخار، اسہال، ملیریا، ٹی بی اور حاملہ خواتین کی ابتدائی تشخیص کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کے 3 بڑے سرکاری اسپتالوں پر مریضوں کا دباؤ کم کرنے کے لیے یہ اقدام ناگزیر تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہر ڈسپنسری میں ادویات کا ایک ماہ کا ذخیرہ فراہم کیا گیا ہے اور ضلعی ہیڈکوارٹر سے ان کی باقاعدہ نگرانی کی جائے گی۔

ضلع ناظم چودھری نذیر احمد بھٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ماضی میں دیہی علاقوں کے لوگوں کو معمولی بیماری کے علاج کے لیے بھی شہر جانا پڑتا تھا، جس میں کرایہ اور وقت دونوں کا ضیاع ہوتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ان ڈسپنسریوں کے قیام کے لیے زمین مقامی مخیر حضرات نے عطیہ کی ہے، جس پر ان کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈسپنسریوں کی دیکھ بھال اور ادویات کی فراہمی کے لیے ضلع کونسل ہر سال 2 کروڑ روپے مختص کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی ڈسپنسری میں کوئی کوتاہی سامنے آئی تو ذمہ دار افسر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ڈی ایچ او نے کہا کہ ڈسپنسریوں کے قیام کا مقصد صرف عمارتیں کھڑی کرنا نہیں بلکہ عوام کو حقیقی طبی سہولت فراہم کرنا ہے